اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۳

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۹ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا دوسرا دور

امتحان و آزمائش ہو شیار باش

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی از سکندر آباد

تحریک جدید کے دوسرے دور کے مالی مطالبہ کا اعلان ہو چکا۔ اور سعادت مند روحیں بے قراری کے ساتھ اس کے لئے صدائے لبیک بلند کر رہی ہیں۔ میں ایک معرفت اور بصیرت کی بنا پر احباب کو بیدار اور ہوشیار کرنا چاہتا ہوں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مالی مطالبہ کو کم کر دیا ہے اور یہی نکتہ قابلِ غور ہے۔ میں اس دورِ ثانی کو عہدِ امتحان و آزمائش سمجھتا ہوں۔ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عُسر و یُسر میں قدم آگے بڑھانے کا اقرار ہم سے لیا ہے۔ اور اس اقرار پر ثباتِ قدم ہماری رُوح میں قوتِ پرواز اور عملی استحکام کا موجب ہے۔ جو لوگ اس عہدِ امتحان کو اس کی ظاہری صورت میں اختیار کرتے ہیں۔ میں یہ تو نہیں کہوں گا۔ کہ وہ شریک اجر نہیں۔ اجر تو اخلاص اور للّٰہیت کا نتیجہ ہے۔ مگر میں یہ کہنے میں مغالطہ نہیں سمجھتا کہ وہ اس امتحانی پرچہ کو سمجھنے سے قاصر رہیں گے۔ بے شک تحریک جدید کے مطالبات طوعی ہیں لیکن اس کی علت بھی جماعت میں رُوحِ اخلاص پیدا کرنا ہے۔ جن دوستوں نے دَورِ اول کے سہ سالہ پروگرام میں ہر دوسرے سال قدم آگے بڑھایا ہے۔ اور اس پر عمل کیا ہے کہ مومن کے دو دِن برابر نہیں ہونے چاہئیں وہ اب اس سلسلہ میں اگر پہلے ہی سال کا چندہ پیش کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ تو انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ اور غور کرنا چاہیئے۔ کہ تین سال کے بعد گویا وہ جہاں سے چلے تھے پھر وہیں ہیں :-

اس سے مت گھبراؤ۔ کہ تمہارے اسباب معیشت کا دائرہ تنگ ہے۔ خدا تعالےٰ آپ سامان پیدا کرے گا۔ تم قدم پیچھے نہ ہٹاؤ۔ میں نے ایک معرفت کی بات کہی ہے۔ اور عقلمند اس پر غور کریں گے۔ اس تحریک کے طوعی ہونے نے راہِ اخلاص دکھائی ہے۔ اور اب دوسرے دَور کے شروع میں تم سے گزشتہ آموختہ کا امتحان لیا جا رہا ہے :-

میں نے جذبات کو ابھارنے۔ یا اس تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے ان خیالات کا اظہار نہیں کیا۔ تحریک جدید کا محرک کامیاب فطرت لے کر آیا ہے۔ خدا تعالےٰ نے اس کا نام مظفر رکھا ہے ہاں جو شخص بھی اس کے عزائم کے کامیاب ہونے میں حصہ لیتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے فضلوں کا وارث ہوتا ہے۔ مگر وہ اور اس کی تحریکیں کسی کی محتاج نہیں ہیں۔ اگر ایک آدمی بھی اس کا معین نہ ہو تو خدا تعالےٰ زمین اور آسمان سے اس کی نصرت کے خارق عادت سامان پیدا کرے گا یہ بات ایمان اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات اور تحریروں کے پڑھنے سے سمجھ میں آتی ہے۔ چونکہ مومن کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے بھائیوں کو بیدار کرتا رہے۔ اس لئے میرے دوستو! یاد رکھو۔ یہ امتحانی پرچہ ہے۔ تمہارے قلوب اس کو برداشت نہ کریں۔ کہ جو چندہ تم نے سال اول میں دیا تھا۔ اس پر قناعت کرو۔ تمہارے چندوں میں تیسرے سال کے معیار سے آگے قدم رکھنا ہے۔ اس لئے کہ گو یہ تحریک جدید کا دوسرا دور ہے۔ مگر اس کا چوتھا سال ہے۔ سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔ پس اپنے اجر کی رفتار ترقی میں روک نہ پیدا کرو۔ بڑھو۔ اور آگے بڑھو کہ مومن سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس نکتہ معرفت کے سمجھنے کی اور پھر اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

میں اس وقت درد کمر کی وجہ سے فریش ہوں۔ مگر میری طبیعت میں ایک جوش آیا۔ کہ احباب کو ان کے اوقات امتحان سے آگاہ کردوں۔ خدا تعالےٰ کی وحی میں بھی ایک امتحان کی خبر دی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ الانسان یکرم او یھان عند الامتحان یعنے امتحان میں انسان معزز ہو جاتا ہے یا ذلیل (کامیاب ہو کر مکرم اور ناکام ہو کر ذلیل) اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق اکرام دے۔ آمین۔

جلسہ پر آنے والے احباب کیلئے ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ ان دنوں سردی غیر معمولی طور پر زیادہ پڑ رہی ہے۔ اس لئے جلسہ پر آنے والے احباب کافی کپڑے پہن کر اور اچھا بستر لے کر آئیں۔ امید ہے۔ کہ احباب اس کا خیال رکھیں گے :-

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) سال چہارم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے؟

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنیٰ کیا گیا ہے ؏

(۳) مومن کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے پس آپکا صرف یہی فرض نہیں کہ ۳۱ جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دیدیں۔ بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں ؏

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے۔ لیکن جو شخص جسقدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے سوائے اس کے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معذور ہے ؏

(۵) جس قدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے ؏

(۶) بے شک یہ چندہ اختیاری ہے لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے ؏

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے ؏

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شریک ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپکی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے ؏

(۹) خدا تعالیٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے مگر مبارک ہے وہ جسکے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا ؏

(۱۰) تحریک جدید سال سوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ انکو بھی فوری ادائیگی کیطرف توجہ کرنی چاہیئے ؏

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

390

فیصلہ کُن مناظرہ سے جناب مولوی محمد علی صاحب کا گریز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین پر آخری مرتبہ اتمام حجت

(۳)

جناب مولوی محمد علی صاحب نے مناظرہ سے بچنے کے لئے ایک شرط یہ قرار دی تھی کہ مبایعین میں سے وُہ خود ثالث منتخب کریں۔ اور غیر مبایعین میں سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ثالث تجویز کریں۔ یہ شرط نہایت نامعقول اور خلافِ تقوٰے تھی۔ اس لئے ایک مرتبہ مولوی محمد علی صاحب کو خود ہی اسے واپس لینا پڑا۔ لیکن پھر غالباً بعض منافقین کے مشورہ سے اس پر مصر ہو گئے۔ بلکہ اسے مناظرہ کے لئے ضروری شرط قرار دینے لگے۔ مگر چونکہ مولوی صاحب کسی اصل کے پابند نہیں۔ اس لئے اب مستری یعقوب علی صاحب غیر مبایع اور مولوی دل محمد صاحب مبایع کے الفاظ:-

"ثالث کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی اور مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے ثالث کا مطالبہ نہیں ہوگا"

کو بھی منظور کر رہے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ فریقین کے ہم مذہبوں کے ثالث ہونے کا مطالبہ محض ناجائز اور سراسر غلط ہے۔ مولوی صاحب خواہ مخواہ کبھی کبھی اس پر ضد کرنا شروع کر دیتے تھے:۔

میں گذشتہ اقساط میں بتا چکا ہوں کہ فیصلہ کُن مناظرہ کا صحیح طریق اور مولوی محمد علی صاحب کا مسلمہ طریق کیا ہے؟ نامعلوم مولوی صاحب اس طرف کیوں نہیں آتے۔ کشمیر میں مستری یعقوب علی صاحب نے مولوی دل محمد صاحب سے کہا۔ کہ:۔

"میں جناب مولوی محمد علی صاحب کو تیار کروں گا۔ اور چیلنج مولوی صاحب کی طرف سے ہوگا۔"

چونکہ مستری یعقوب علی صاحب کا یہ قول غیر ذمہ وارانہ تھا۔ اس لئے مولوی صاحب نے شرطیہ آمادگی کا اظہار کرتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"چونکہ میری صحت کی حالت اس وقت مخدوش ہو چکی ہے۔ اگر ڈاکٹر مجھے اس بحث میں پڑنے کی اجازت نہ دے۔ تو اس صورت میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام جس شخص کو اس بحث کے لئے منتخب کرے۔ وہی اس انجمن کا نمائندہ سمجھا جائے گا۔" (پیغام صلح ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

ہمارے نزدیک مستری یعقوب علی صاحب اور مولوی دل محمد صاحب کی تمام گفتگو کسی فریق پر حجت نہیں۔ نہ انہیں نمائندہ بنایا گیا۔ نہ ہی انہیں خود بخود کسی تصفیہ کا حق ہے۔ تصفیہ شرائط کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو نمائندہ مقرر فرمایا ہے۔ (الفضل ۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء) اور جناب مولوی محمد علی صاحب نے کسی کو نمائندہ مقرر نہیں فرمایا۔ اس لئے کسی اور کا دخل در معقولات درست نہیں۔ کیا اگر مستری یعقوب علی صاحب جناب مولوی صاحب سے مشورہ کر لیتے یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ ہوتے۔ تو ان کے لئے "بنفسِ نفیس" مناظرہ کی شرط تجویز کرتے۔ جبکہ ان کی صحت مخدوش ہو چکی ہے۔ اور بجائے ایک فیصلہ کن موضوعِ بحث کے دو موضوع مقرر کر کے ان کے لئے تکلیف مالا یطاق کے سامان پیدا کرتے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں۔ کہ اگر مستری صاحب کو معلوم ہوتا کہ جناب مولوی محمد علی صاحب اہل قادیان کو مخاطب کرتے ہوئے فرما چکے ہیں کہ:-

"میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں! کہ آؤ سب سے پہلے ایک بات کا فیصلہ کر لو اور جب تک وُہ فیصلہ نہ ہو جائے۔ دوسرے معاملات کو ملتوی رکھو۔ اصل جڑ سارے اختلاف کی صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قسمِ نبوت کا مسئلہ ہے۔"

ہاں تو اگر مستری صاحب کو مولوی صاحب کے اس اعلان کا علم ہوتا۔ تو کیا وہ مسئلہ نبوت کے فیصلہ تک "تمام دوسرے معاملات" کو ملتوی نہ رکھتے؟ اور کیا اس ایک بات کے فیصلہ پر ہی انحصار نہ رکھتے؟ اگر انہیں علم ہوتا۔ تو یقیناً وُہ ایسا ہی کرتے۔ اب اگر انہوں نے دانستہ یہ فیصلہ کُن طریق ترک کیا ہے۔ تو ہمارے اور جناب مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک سخت غلطی کی ہے۔ مولوی صاحب کے حلفیہ قول کو نظر انداز کرنے کی سعی کی ہے۔ اور اگر انہوں نے نادانستہ ایسا کیا ہے۔ تب بھی ان کی بات کسی پر حجت نہیں۔ بہر حال مستری صاحب اور مولوی دل محمد صاحب کا اگر کوئی سمجھوتہ ہوا ہو۔ تو فریقین اس کے پابند نہیں۔ کیونکہ کسی نے ان کو حقِ نمائندگی نہیں دیا:۔

ہم جناب مولوی محمد علی صاحب کی "مخدوش حالتِ صحت" میں ان پر بلاوجہ مزید بار ڈالنا مناسب خیال نہیں کرتے اس لئے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اول تو آپ ڈاکٹر سے مشورہ کر کے ایک ہفتہ کے اندر اندر اعلان فرمائیں۔ کہ آیا وُہ آپ کو "اس بحث میں پڑنے کی اجازت" دیتا ہے۔ یا نہیں: اگر اجازت ہو جائے۔ تو چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے منظوری کا پہلے ہی اعلان ہو چکا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ ڈاکٹر اجازت نہ دے۔ تو پھر آپ کا یہ مطالبہ خود بخود ختم ہو گیا۔ کہ جماعتِ احمدیہ قادیان کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی مناظرہ کرنے والے ہوں۔ باقی رہا۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے نمائندہ سے مناظرہ کا سوال تو اس کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نظارت دعوت و تبلیغ قادیان کا نمائندہ مناظرہ کریگا انشاء اللہ تعالےٰ۔ لیکن ہماری طرف سے ایسی صورت میں یہ ضروری شرط ہوگی۔ کہ اس نمائندہ کے مناظرہ کو چھپوانے میں احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور اس طرح انکار نہ کر دے جس طرح اس نے مباحثہ راولپنڈی کے چھپوانے سے انکار کر دیا تھا۔ بلکہ میں بطور خیر خواہی کہتا ہوں۔ کہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کو ایسا اقدام مباحثہ راولپنڈی کو پڑھ کر کرنا چاہئے۔ ورنہ ان کے نمائندے تو ان کی بدنامی کا ہی موجب ہوں گے:۔

جناب مولوی محمد علی صاحب سے دوسری درخواست یہ ہے۔ کہ خدا کرے ڈاکٹر آپ کو بحث میں پڑنے کی اجازت دیدے۔ تو آپ سیدھے اور صاف طریق پر مباحثہ کریں۔ اور متعدد اور طولانی مضامین میں پڑ کر صحت کو اور مخدوش نہ کریں بلکہ جیسا کہ آپ کہہ چکے ہیں۔ کہ:۔

"میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں۔ کہ آؤ سب سے پہلے ایک بات کا فیصلہ کر لو۔ اور جب تک وُہ فیصلہ نہ ہو جائے۔ دوسرے معاملات کو ملتوی رکھو"

صرف مسئلۂ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فیصلہ کُن مناظرہ کر لیں۔ کیونکہ آپ ہمیں ہی سمجھانا چاہتے ہیں۔ اور آپ خود لکھ چکے ہیں:۔ کہ

"اتنی بات (مسئلۂ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو اگر سمجھ لو۔ تو مسئلہ کفر و اسلام خود حل ہو جاتا ہے"

اور ہم علی الاعلان کہتے ہیں۔ کہ اگر مولوی صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غیر نبی ہونا ثابت کر دیں۔ تو کفر و اسلام میں ہمارا مسلک غلط ثابت ہو جائے گا۔ کیونکہ کفر و اسلام کا سوال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت سے ہی وابستہ ہے۔ اگر اب بھی مولوی محمد علی صاحب صحیح طریق فیصلہ کی طرف رجوع نہ کریں۔ اور تکفیر تکفیر کا نعرہ لگاتے جائیں۔ تو انہیں یاد رہے۔ کہ غیر احمدی اب ان کے اس دام میں نہیں آسکتے۔ پروفیسر برنی صاحب کے آگے گزشتہ رویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھ چکے ہیں۔ گویا مولوی محمد علی صاحب قادیانی کو اس کی چنداں فکر نہیں۔ کہ مرزا صاحب نبی تھے یا نہ تھے۔ وہ بہر صورت ان کے پیرو اور متبع ہیں۔ لیکن فکر ہے تو یہ کہ بر بنائے نبوت مسلمانوں کی تکفیر نہ ہو۔ اور مسلمان ان سے کشیدہ ہو کر دستکش نہ ہو جائیں کہ سارا کھیل بگڑ جائے۔"

پس از روئے واقفیت مولوی صاحب کی صحت کے پیش نظر بھی ہماری درخواست نہائت مناسب ہے۔ امید کہ مولوی صاحب اب آخری مرتبہ اس درخواست کو ضرور منظور فرمالیں گے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

ضروری اعلان اخراج از جماعت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ملک عبد الحمید پسر ملک غلام حسین صاحب سکنہ محلہ دار الرحمت قادیان کو خلاف شریعت فعل کے ارتکاب کی وجہ سے جماعت احمدیہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے خارج کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت اس سے قطعی طور پر مقاطعہ رکھیں:۔ ناظر امور عامہ قادیان

پیاری بہن جی!

اگر آپ پر درد روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود سپاری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

موصی صاحبان کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

دفتر بہشتی مقبرہ کی فہرست بقایا داران دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے موصی احباب جن کی طرف سے چندہ بصورت حصہ آمد واجب ہے ادائیگی چندہ میں سستی کرتے ہیں۔ اور ان کے ذمہ چندہ حصہ آمد کا بہت سا روپیہ بقایا ہو رہا ہے۔ تعجب ہے۔ کہ وصیت کرنے والے دوست بغیر کسی جبر و اکراہ کے محض خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے وصیت کرتے ہیں۔ اور مالی قربانی ممتاز حیثیت میں پیش کرنے کا عہد کر سکتے ہیں۔ وہ اس پختہ اور موثق عہد کی پابندی کو کس طرح نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور اس کے عواقب کی طرف سے کس طرح بے فکر ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الوصیت میں فرماتے ہیں۔ کہ

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لوگے۔ تو ایک پیارے بچہ کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"

موصی صاحبان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کو زیر نظر رکھنا چاہیئے اور اپنے عہد کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے۔ غیر مستقل مزاج اور عہد کی پابندی نہ کرنے والے موصی صاحبان کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حکم فرمایا ہے۔ کہ

"جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ تک رقم واجب ادا نہ کرے گا۔ اور نہ دفتر سے اپنی معذوری بتا کر مہلت حاصل کرے گا۔ اس کی وصیت انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کو منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور جس قدر وہ روپیہ وصیت میں ادا کر چکا ہے۔ اس کے واپس لینے کا موصی کو حق نہ ہوگا۔ اور جو وصیتیں اس وقت تک ہو چکی ہیں اس کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ادا ہونے کے چھ ماہ تک وصیت کا چندہ ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جائے۔ اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کر کے خود اپنی وصیت کی ادائیگی کے لئے انجمن سے مہلت حاصل کر چکا ہو"

لہذا میں اس ارشاد کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع عام کے لئے شائع کرتا ہوں۔ کہ جن موصیوں کے ذمہ (حصہ آمد) چھ ماہ سے زیادہ کا واجب ہو۔ وہ یا تو اس کو ادا کریں۔ یا مرکز میں اپنی وجوہات مخصوصہ پیش کر کے واجبات کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کریں۔ ورنہ خطرہ ہے۔ کہ ان کی وصیتوں کو منسوخ کرنے کی کارروائی کی جائے:۔ ناظر بیت المال قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب پر امرتسر میں حملہ

اللہ تعالےٰ کی قدرت کے قربان جاؤں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف جو شخص جس قسم کا اعتراض کرتا ہے۔ جب تک وہ خود اس کا مورد نہیں بن جاتا۔ قدرت خداوندی کا زبردست ہاتھ اسے چکر دیئے جاتا ہے۔ اور پھر ایسے مقام پر کھڑا کرتا ہے۔ کہ وہ عبرت کا ایک نشان بن جاتا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سلسلہ کے ایک ناکام حریف ہیں۔ ان کا اب تک زندہ رہنا۔ اور پھر آئے دن انہیں ناکامیوں اور نامرادیوں کا سامنا ہونا سلسلۂ حقہ کی صداقت پر ایک زبردست دلیل ہے۔ اور ان کی ذات گوناگوں عبرتوں کی آماجگاہ۔ مگر میں اس وقت مولوی صاحب سے متعلق ایک تازہ واقعہ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ کچھ عرصہ ہوا مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنی جھوٹی عزت پر فخر کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو یہ چیلنج دیا تھا۔ کہ آؤ ہم دونو ایک گاڑی میں پشاور سے لے کر کلکتہ یا بمبئی تک کا سفر کریں۔ اور دیکھیں کہ راستہ میں پھول کس پر برستے ہیں۔ اور پتھر کس پر پڑتے ہیں مولوی صاحب نے جب یہ بول بولا۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جواباً جو کچھ فرمایا اس کا مفہوم یہ تھا۔ کہ اسلام کے رو سے یہ تو عزت کا کوئی معیار نہیں اور بالفرض مجھ پر اگر پتھر ہی پڑیں تو میرے لئے یہ خوشی کا مقام ہوگا۔ کہ میرے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی طائف کے سفر کے موقعہ پر پتھروں کی بارش ہوئی تھی۔ رہے پھولوں کے ہار وہ تاریکی کے فرزندوں سے پہلے کب خدا کے فرستادوں کے گلوں میں ڈالے جاتے ہیں گے مولوی صاحب نے اس پر شور مچایا۔ کہ میں نے جماعت احمدیہ کے امام کو شکست دے دی۔ لیکن آخر وہ دن آگیا جبکہ کسی اور مقام پر نہیں۔ بلکہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے اپنے شہر میں پھولوں کے ہار نہیں۔ بلکہ لہو کی دھاریں ان کے جسم پر نکلیں۔ اور دن دھاڑے روز روشن میں کوئی شخص تیز آلہ سے گہرے زخم لگانے میں کامیاب ہو گیا۔ اور باوجود ایک مجمع کے کوئی اسے پکڑ نہ سکا۔

مجھے اس تکلیف میں مولوی صاحب سے ہمدردی ہے۔ مگر میں انہیں وہ وقت یاد دلانا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ جبکہ انہوں نے اپنے گلے میں پھولوں کے ہار پڑنے کی توقع پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو چیلنج دیا تھا۔ شائد عبرت حاصل کریں:۔

خاکسار غلام فرید سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دہلی

391

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۴۷۳۶ منکہ عبدالرحیم ولد میاں جمال دین موصی قوم شیخ بافندہ پیشہ دکانداری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کھماچوں ڈاکخانہ بنگہ ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ر فروری ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار آمد تخمیناً مبلغ ۱۰؎ ہے۔ میں اس کا دسواں حصہ وصیت ماہ بماہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ فی الحال میری جائداد کچھ نہیں ہے بوقت مرگ اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

العبد:۔ عبدالرحیم ولد جمال الدین کھماچوں بقلم خود
گواہ شد:۔ قدرت اللہ محصل کھماچوں بقلم خود
گواہ شد:۔ عبداللہ ولد خیرالدین کھماچوں بقلم خود

۴۸۹۶ منکہ غلام حیدر ولد اللہ لوک قوم چوہان پیشہ رنگریزی عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت غالباً ۱۹۲۰ء ساکن سوک کلاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ر ستمبر ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱۔ میری ماہوار آمدنی تقریباً مبلغ ۵؎ روپے بذریعہ رنگسازی ہے جو کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ میں اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی مزید آمدنی ہوئی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

۲۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں میرا مکان میری بیوی کے نام ہے۔ اس کے علاوہ بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ غلام حیدر بقلم خود
گواہ شد:۔ نادر علی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخپور ضلع گجرات بقلم خود
گواہ شد:۔ نور حسن شاہ شیخپور ضلع گجرات بقلم خود۔

۴۸۹۹ منکہ حاکم بی بی زوجہ غلام حیدر قوم چوہان عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن سوک کلاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ میری ماہوار آمدنی کوئی نہیں خاوند کی آمد پر گزارہ ہے۔

۲۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی کہ بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

۱۔ ایک عدد مکان پختہ مشتمل بر ایک کوٹھری اور صحن مالیتی مبلغ دو صد پچاس روپے ہے ۲۔ زیور کیبلاں مبلغ دس روپے

العبد:۔ حاکم بی بی زوجہ غلام حیدر قوم چوہان سکنہ سوک کلاں نشان انگوٹھا
گواہ شد:۔ غلام حیدر خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ نادر علی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخپور ضلع گجرات

دعائے مغفرت

جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کا ۸ ماہ حال کو انتقال ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور بڑے مخلص احمدی اور نیک انسان تھے۔ احباب مغفرت اور ترقی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ عبدالمجید خاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ریٹائرڈ) شیخوپورہ

فینسی بوسکی

قمیضوں کیلئے یہ ریشمی فینسی بوسکی لیڈیز اور جنٹلمینوں کے لئے فیشن ایبل کپڑا ہے۔ امیروں رئیسوں جاگیرداروں کیلئے شریفانہ لباس ہے اسکا ڈیزائن دلفریب اسکی لچک دلاویز ہے قیمت ۹ گز تین روپیہ محصول ڈاک کل ۸/۳ بوسکی کیا ہے ایک مہکتا ہوا پھول ہے
مینجر دی مورننگ سٹار سپلائی سٹور ۳۳ لودیانہ پنجاب

جنرل سروس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں۔ نلکہ موٹر لیمپ الیکٹرک لگوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خریدنا۔ فروخت کرنا و رہن رکھنا یا رہن لینا چاہتے ہوں۔ تو کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کردیں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا۔

مینیجر

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول۔ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب چہارم مقام چکوال

دیوانی ۸۶۲ سنہ ۱۹۳۷ء

بابو ہری چند ولد لالہ نندداس سکنہ چکوال

بنام

شرم سنگھ ولد بالا سنگھ۔ مستری بہادر سنگھ ولد رام سنگھ سکنائے کوٹلی رام داس ضلع گورداسپور حال بمقام ہری پور ضلع ایبٹ آباد علاقہ ہزارہ

دعوےٰ ۴۰۰ روپے بروئے پرونوٹ

بنام شرم سنگھ ولد بالا سنگھ مستری بہادر سنگھ ولد رام سنگھ سکنائے کوٹلی رام داس ضلع گورداسپور حال بمقام ہری پور ضلع ایبٹ آباد علاقہ ہزارہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی شرم سنگھ۔ مستری بہادر سنگھ مذکوران مدعا علیہم پر تعمیل سمن بطریق معمول نہیں ہو سکتی۔ اور روپوش ہیں اس لئے اشتہار ہذا بنام شرم سنگھ۔ مستری بہادر سنگھ مدعا علیہم مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر شرم سنگھ مستری بہادر سنگھ مذکور تاریخ ۷ ر جنوری ۱۹۳۸ء کو مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہونگے تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۱۵ ر ماہ دسمبر ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم

مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول۔ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج بہادر شکرگڈھ ضلع گورداسپور

دعوےٰ ۸۵۶ سال ۱۹۳۷ء

جھنگا رام ولد بنگالی شاہ مہاجن سکنہ سیکھ چک

بنام

منشی محمد عرف بلی۔ دھوبی سکنہ سیکھ چک مدعا علیہ

دعوےٰ ۶۰ روپے بروئے پرونوٹ

اشتہار بنام منشی محمد عرف بلی ولد جستو قوم دھوبی سکنہ سیکھ چک تحصیل شکرگڈھ مدعا علیہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مدعا علیہ منشی محمد عرف بلی مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام منشی محمد عرف بلی مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر منشی محمد عرف بلی مدعا علیہ مذکور تاریخ ۴ ر جنوری ۱۹۳۸ء کو مقام شکرگڈھ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۵ ر دسمبر ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

مہر عدالت

دستخط حاکم

ضرورت رشتہ

ایک دوست کے لئے جن کے ہاں پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ کنوارا رشتہ درکار ہے۔ بمشاہرہ ۷۰/- روپے صدر انجمن احمدیہ کے مستقل کارکن اور مزروعہ اراضی کے بھی مالک ہیں قوم جٹ۔ عمر ۳۵ سال رہائش قادیان میں ہے خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ج معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں سرے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک نلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے۔ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں تو د بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (للعہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

یاقوتی گولیاں

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر و خلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس نسخے کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں اسلئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں باوجود اسکے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہیں اور ان تمام امراض کیلئے مفید ہیں جو دل و دماغ و اعضاء رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے۔

نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہوں یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے یا اکسیر مالش

اکسیر مالش بالکل بے ضرر ہے اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ

تمام درخواستیں بنام:۔ مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ دیار محلہ دار الفضل قادیان ضلع گورداسپور

سرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دواخانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہوا ہے اور انہیں کی محنت سے تیار ہوا ہے یہ سرمہ کیا ہے ایک سرچشمہ نور ہے اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو۔ پانی بہتا ہو۔ یا درد ہے دکھ رہے ہوگئے ہوں تو اس کے فوائد بھرے کئے قابل ہیں۔ پس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ عہ جلسہ سالانہ کے لئے عہ تولہ۔ قادیان میں ویدک یونانی دواخانہ کی دکان سے مل سکے گا۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

عرق نور

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک کمزوری مثانہ۔ یرقان دائمی قبض پرانا بخار۔ کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو تو اس کے لئے عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہوگا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھپن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک سے ۳ علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں

رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اپنے غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب دواخانہ ہذا عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔ آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نورالدین صاحب اعظم رض کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)، اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے قیمت فی تولہ عہ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یک مشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔ نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے سفر کی سہولتیں

سپیشل گاڑیوں کے اوقات

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ارباب اختیار نے جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کی خاطر سفر کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے بعض سپیشل گاڑیاں چلانے کا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان پانچ گاڑیوں کے علاوہ جو روزانہ حسب معمول قادیان آتی اور یہاں سے جاتی ہیں۔ جلسہ کے ایام میں مندرجہ ذیل سپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی۔

قادیان آنے کے لئے سپیشل ٹرینیں

(۱) ۲۳ دسمبر بروز جمعرات ایک گاڑی شام کے چھ بجے لاہور سے روانہ ہوگی

(۲) ۲۵ دسمبر کو امرتسر سے تین بجے بعد دوپہر ایک سپیشل ٹرین چلائی جائیگی بشرطیکہ کافی تعداد میں سواریاں موجود ہوں۔

(۳) ۲۵ دسمبر کو شام کے چھ بجے لاہور سے ایک گاڑی روانہ ہوگی۔

(۴) ۲۶ دسمبر کو بٹالہ سے ایک سپیشل ٹرین رات کے بارہ بج کر ۵۰ منٹ پر قادیان کو روانہ ہوگی۔

(۵) ۲۶ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین بٹالہ سے ۳½ بجے بعد دوپہر قادیان کو روانہ ہوگی۔

(۶) ۲۷ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین بٹالہ سے ساڑھے تین بجے بعد دوپہر قادیان کو روانہ ہوگی۔

(۷) ۲۸ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین بٹالہ سے ساڑھے تین بجے بعد دوپہر قادیان کو روانہ ہوگی۔

قادیان سے واپس جانے کے لئے سپیشل ٹرینیں

(۱) ۲۹ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین قادیان سے صبح آٹھ بج کر ۳۵ منٹ پر روانہ ہوگی۔

(۲) ۲۹ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین قادیان سے ساڑھے دس بجے قبل دوپہر روانہ ہوگی۔

(۳) ۲۹ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین قادیان سے قریباً ایک بج کر ۴۵ منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہوگی۔

(۴) ۳۰ دسمبر کو ایک سپیشل ٹرین قادیان سے ساڑھے دس بجے قبل دوپہر روانہ ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

سیالکوٹ ۲۰ دسمبر۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا رکن ممبر گورنمنٹ ہند یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آج معززین شہر نے آپ کے اعزاز میں ڈسٹرکٹ بورڈ میں ایک گارڈن پارٹی دی۔

شنگھائی ۲۰ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جاپانی فوجیں ہانگ کانگ سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر جنوبی چین پر حملہ کرنے کی تیاریاں مکمل کر چکی ہیں۔ بندرگاہ سنگچاؤ میں چینی فوجوں نے جاپانی کارخانوں کو نذر آتش کر دیا۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ جاپانیوں کا ایک کروڑ ۷۵ لاکھ سٹرلنگ کا نقصان ہوا ہے۔ ہنگاؤ کی حفاظت کے لئے ۳۰ روسی ہوا باز اور بمبار طیارے چینیوں کی امداد کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

مدراس ۲۰ دسمبر۔ آج جب مدراس اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ اور بندے ماترم گیت گایا گیا۔ تو مسلمان ارکان اسمبلی اپنی نشستوں پر بیٹھے رہے۔ ایک کانگرسی ممبر نے گیت کے متعلق پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا۔ جس پر صدر نے جواب دیا کہ وہ اس معاملہ پر بعد میں کارروائی کریں گے۔

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ جاپانی سفیر مسٹر سیٹو نے واشنگٹن سے براڈکاسٹ کرتے ہوئے اہل امریکہ سے حادثہ "پینے" کے متعلق معافی طلب کی۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ غیر ملکی لوگوں اور ان کے مفاد کی حفاظت کے لئے جاپان ہر ممکن اقدامات کرے گا۔

امرتسر ۲۰ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۲ آنے سے ۳ روپے ۲ آنے۔ نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے ۶ پائی چاندی دیسی ۴۸ روپے ۴ آنے ہے۔

اگر صحت میں فرق ہے تو پھر زندگی خراب ہے

ہتھیلی پر سرسوں رجسٹرڈ

یہ فرانسیسی تجربہ کار ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل عرق کے ہے۔ دو قطرہ ہمراہ پانی یا شہد کے کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد وہ قوت پیدا ہوتی ہے جس کو کہنے سے زبان قاصر ہے آدمی کیسا ہی سست کمزور نحیف ہو فوراً رغبت پیدا ہوتی ہے اس میں کوئی زہریلی و نشیلی چیز نہیں ہے حلق میں اترتے ہی اس کا ایک قطرہ دس دس قطرہ خون کے پیدا کرتا ہے چند روز کے استعمال سے انسان فولاد کا بن جاتا ہے مندرجہ ذیل عوارض کو حکمی رفع کرتی ہے۔ ضعف دماغ، ضعف مثانہ، امراض جریان چہرہ کا دبلا پن اور عورتوں کے امراض نہانی جنہیں مریضہ کو کھانسی کا تنگ ہو جاتی ہے آنکھوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں لاولد رہنا لازمی بات ہے اور اکثر تلف بھی ہو جاتی ہیں ان سب کو مفید ہیں اس کے استعمال سے طبیعت پر کسی طرح کا رنج و فکر نہیں رہتا قیمت فی شیشی عہ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی انعام محصولڈاک ۸ ؍

سیٹھ لادھا موہن برادرس
لال دروازہ روڈ متھرا یوپی

پارہ کی گولی

پارہ کی گولی بنانا آسان کام نہیں کیونکہ پارہ ایسی چیز ہے۔ جہاں آگ کے نزدیک گئی فرار ہوگئی۔ اس چیز کی گولی بنانا صرف سنیاسیوں کا کام ہے ہم نے ۲۵ سال کے تجربہ کے بعد اس گولی کا اشتہار دیا ہے۔ یہ گولی جریان کے واسطے نہایت مفید ہے قوت باہ اور مسالہ پیدا کرنے میں لاثانی ہے۔ دودھ کو جوش دیتے وقت گولی کو دودھ میں ڈالدیں۔ اور گولی کو دودھ سے نکال کر دودھ پی لیا کریں تو دودھ ہضم ہوگا۔ اور خوب طاقت پیدا ہوگی۔ اگر کسی عورت کو ماہواری ایام کھل کر نہ آتے ہوں تو دودھ میں گولی ڈال کر دودھ کو جوش دیکر پلائیں۔ متواتر تین دن پلانے سے ایام کھل کر آئینگے۔ حاملہ عورت کو وضع حمل کے وقت بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو گولی کو گرم دودھ میں جوش دیکر ایکدفعہ پلادیں بہت آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔ حلوائی اگر دودھ جوش دیتے وقت گولی کو دودھ میں ڈالدیں تو دو دن تک دودھ خراب ہونے سے بچ رہیگا۔ گولی کو پاکٹ میں رکھنے سے بدن اور کپڑوں میں جوئیں نہیں پڑتیں۔ گرمیوں میں سفر کے وقت گولی کو منہ میں رکھنے سے پیاس نہیں لگتی۔ یہ گولی عمر بھر کام دیتی ہے۔ قیمت دو تولہ کی گولی عہ تین تولہ کی گولی ۱۲؍ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ:۔ حکیم غلام محمد سنیاسی شفا خانہ۔ دروازہ بھگتاں والا متصل اکھاڑہ کلو پہلوان۔ امرتسر

سپاس تعزیت

"خاکسار کے لڑکے شیخ رحمت اللہ مرحوم کی وفات پر بہت سے احباب کی طرف سے تعزیت کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن کا جواب فرداً فرداً تحریر کرنے سے قاصر ہوں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا سے خیر عطا فرمائے۔

خاکسار: نعمت اللہ برج انسپکٹر کوٹری سندھ۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بیس نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار منیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں۔ وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اوّل ——— صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعویٔ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کردیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱۴؍ غیر مجلد عہ؍

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت **ایک ہزار صفحہ**۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت **ایک روپیہ آٹھ آنہ** رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) **تحفۃ الندوہ** (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) **تجلیات الٰہیہ** (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دہرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) **حجۃ اللہ** (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) **کشف الغطاء** (۱۷) **الانذار** (۱۸) **الندأ من وحی السماء** (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) **حقیقۃ المہدی** تھوڑی سی تعداد **اعلیٰ کاغذ** پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت **دو روپے آٹھ آنہ** ہے۔

ذکر حبیب

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات۔ ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں۔ بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال و قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا $\frac{20 \times 26}{8}$ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴؍ مجلد عہ؍ قیمت قسم اعلیٰ مجلد عہ؍ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روائیتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۸؍

نوٹ

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔

بشارت احمد قیمت ۱۴؍ جماعت احمدیہ ۳؍ احمدیہ البم عہ؍ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ؍ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲؍ ہندو ریاست کے داؤ پیچ ۶؍

خاکسار: ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان